



p. Cal
157

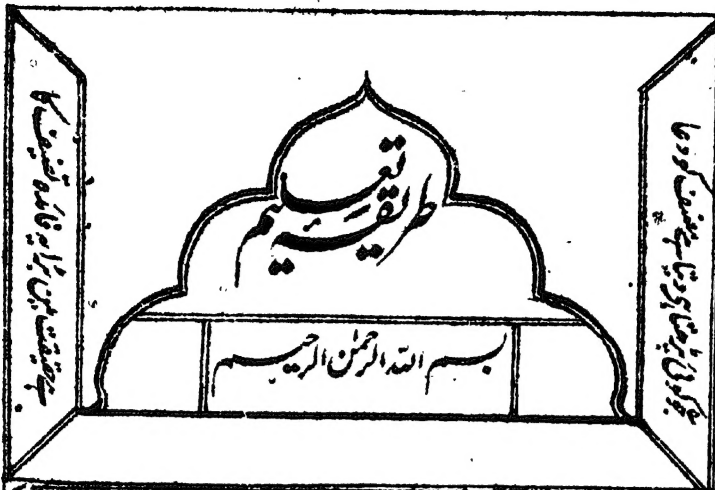
فصل چہارم میں ایک اور عجیب و غریب واقعہ

درین ایام خجسته فرجام و زمان سینت الیام کتابت سید و عیسی

ناله

[illegible]

در طبع می افروز کار طبع می افروز



بعد حمد و معلوٰۃ کے وضع ہو کہ مبتدیوں کو یہ سطر کوئی کتاب لپی کہ حسین لغت ہر قسم کے علم نامناسب است ایک
 میں فصل اور سطور ہوں اور مصداق و قواعد ضروری بھی ضرور ہوں نہ تھی اس واسطے کہ یہ تمام میں
 منتخب بحر و بحر محزون الفاظ الا و دہ نقاش برہان بہار عجم غیاث وغیرہ سے لغت مستند کے کے یہاں
 لکھا اور نام اسکا نام اور الترتیب رکھا اسکے الفاظ بحر و الاکت غلطیوں میں شمار باہم نہایت سلسل و سرور ہوا
 ہیں اگر کوئی اپنے محل سے دور ہو جائے تو اس کے ایہام میں قصہ ہو گا تمام کتاب پر از ایہام و اشارات
 پر ہر شرح میں سوسا معنی لغات کے نفیس بالماق یا قصہ غرض کوئی نہ کوئی و عجیب بات جو تھی کہ اسکے
 نام میں بھی ایہام ہو اس واسطے کہ غریب یعنی نادھی ہو اور غریب الدین احمد میرزا نام جو کار سازی نام
 کی مدد سے نسخہ جاری میں ختم ہوا اگر ہر مصرعہ دیا جائے کہ حرف اول یا آخریے جائیں دو نوں طرف سے
 میں نہیں مصحح عجب تاریخ ہو تاریخ اسکی ہذا و عجیب تاریخ بھی مادہ تاریخ و ناظرین باکین و کایدو
 ہیں کہ اگر کسی لغت میں اختلاف ہو تو اسے اختلاف کتب سے کہ بہت شائع ہو جائیں اور نظر
 کی خطا سے کہ مقتضایہ بشریت ہوگی ازراہ ادبیت چشم پوشی فرمائیں بہر حال کلمات طنز و شوم
 ناماہوں کا جو زبان پر نہ آئیں بلکہ اس کے عوض دعا فرمائیں اب اللہ تعالیٰ سے امیدوار ہوں کہ
 اسکا رواج ہو پڑے والا اسکا کسی امر میں نہ محتاج ہو جو اسکی ہر بات پر ہر ہو گا بیشک
 ضروری اردو فارسی لکھنے پڑھنے پر قادر ہو گا اسکی یہ ترکیب کہ الف ب کے ساتھ تہمتی لکھنا
 شروع کرے جب مفردات و مرکبات سے فارغ ہو جائے تو نہ نام اللہ تعالیٰ کے فارسی ترجمہ کیا
 تو تفسیق میں اور عربی چاہے تو نسخ میں پڑے ان اسکا پڑھنا اہل اسلام کے واسطے تمینا لکھا گیا
 ہو اور دن کے واسطے یہ مفرد دیا جائے کتاب کافی ہو یہ عقول انہیں بیشک انی ہے پھر یہ کتاب و
 اسکے دوسرے باب تک اردو و مسودے اور نام ہر قسم کے خصوصاً مشکل مشتبہ بظرف مسودات لکھنا
 نیسے انشاء خلاصہ الامارین لکھے ہیں جسکو فرزند ازبند نجم الدین احمد نے ناشر اللہ شہر بہار
 بارہ برس کے سن میں ترتیب یا ہر دو پڑھنے والوں کے واسطے کیا کتاب بھی عجیب دیکھنے سچائی
 معلوم ہو گا حسن تائیت مفہوم ہو گا ہر جنبہ کو نیا مسودہ لکھا کرے اور لکھے ہوئے کو کتاب میں
 لکھ لیا کہ اس کے الفاظ یاد میں کو شش کر و والوں کے دل شاہد میں بہت صغر باب تک

یہ سطر کوئی کتاب لپی کہ حسین لغت ہر قسم کے علم نامناسب است ایک
 میں فصل اور سطور ہوں اور مصداق و قواعد ضروری بھی ضرور ہوں نہ تھی اس واسطے کہ یہ تمام میں
 منتخب بحر و بحر محزون الفاظ الا و دہ نقاش برہان بہار عجم غیاث وغیرہ سے لغت مستند کے کے یہاں
 لکھا اور نام اسکا نام اور الترتیب رکھا اسکے الفاظ بحر و الاکت غلطیوں میں شمار باہم نہایت سلسل و سرور ہوا
 ہیں اگر کوئی اپنے محل سے دور ہو جائے تو اس کے ایہام میں قصہ ہو گا تمام کتاب پر از ایہام و اشارات
 پر ہر شرح میں سوسا معنی لغات کے نفیس بالماق یا قصہ غرض کوئی نہ کوئی و عجیب بات جو تھی کہ اسکے
 نام میں بھی ایہام ہو اس واسطے کہ غریب یعنی نادھی ہو اور غریب الدین احمد میرزا نام جو کار سازی نام
 کی مدد سے نسخہ جاری میں ختم ہوا اگر ہر مصرعہ دیا جائے کہ حرف اول یا آخریے جائیں دو نوں طرف سے
 میں نہیں مصحح عجب تاریخ ہو تاریخ اسکی ہذا و عجیب تاریخ بھی مادہ تاریخ و ناظرین باکین و کایدو
 ہیں کہ اگر کسی لغت میں اختلاف ہو تو اسے اختلاف کتب سے کہ بہت شائع ہو جائیں اور نظر
 کی خطا سے کہ مقتضایہ بشریت ہوگی ازراہ ادبیت چشم پوشی فرمائیں بہر حال کلمات طنز و شوم
 ناماہوں کا جو زبان پر نہ آئیں بلکہ اس کے عوض دعا فرمائیں اب اللہ تعالیٰ سے امیدوار ہوں کہ
 اسکا رواج ہو پڑے والا اسکا کسی امر میں نہ محتاج ہو جو اسکی ہر بات پر ہر ہو گا بیشک
 ضروری اردو فارسی لکھنے پڑھنے پر قادر ہو گا اسکی یہ ترکیب کہ الف ب کے ساتھ تہمتی لکھنا
 شروع کرے جب مفردات و مرکبات سے فارغ ہو جائے تو نہ نام اللہ تعالیٰ کے فارسی ترجمہ کیا
 تو تفسیق میں اور عربی چاہے تو نسخ میں پڑے ان اسکا پڑھنا اہل اسلام کے واسطے تمینا لکھا گیا
 ہو اور دن کے واسطے یہ مفرد دیا جائے کتاب کافی ہو یہ عقول انہیں بیشک انی ہے پھر یہ کتاب و
 اسکے دوسرے باب تک اردو و مسودے اور نام ہر قسم کے خصوصاً مشکل مشتبہ بظرف مسودات لکھنا
 نیسے انشاء خلاصہ الامارین لکھے ہیں جسکو فرزند ازبند نجم الدین احمد نے ناشر اللہ شہر بہار
 بارہ برس کے سن میں ترتیب یا ہر دو پڑھنے والوں کے واسطے کیا کتاب بھی عجیب دیکھنے سچائی
 معلوم ہو گا حسن تائیت مفہوم ہو گا ہر جنبہ کو نیا مسودہ لکھا کرے اور لکھے ہوئے کو کتاب میں
 لکھ لیا کہ اس کے الفاظ یاد میں کو شش کر و والوں کے دل شاہد میں بہت صغر باب تک

پن علیہ الدین احمد میر والدہ مفتی

اور جلسہ سوریہ وطن آباد اسے رکھے خدا

اول ہر صبح خطبہ سے یا آخر سے لو

ایک حرف ان دو طرح تباہ دو حال

باب اول در بیان شش هزار لغات بمخاطب مناسب و درین فصل است
فصل اول در بیان چند اسم خدا قاضی الحاجات و کواکب و غیره و اوقات

اور پیغمبر نبی محمد مصطفیٰ
مصطفیٰ و قرآن قرآن آسمان زمین و
اور بہشت و باغ جنت چاند بہشت و
ماج باہ و بہشت و بہشت و بہشت
تارہ و نجم اختر و مجرہ کمانش اور شہار
شرق پورب محمد سورج و چاند و ستارہ
اور اندھیری رات و دھند و ستارہ
رست و موسم و وقت و زمین و آسمان
گرمی و صیف و حرارت و غبار و خاک
اور بگولہ گرد باد و تیغ و کالی گدے
سیدہ پاران و بچہ فطرہ و بوندہ کچر گدے

حق حق جهان صمد رب نور احمد الله خدا
 وحی پیغام خدای اور فرشته می ملک
 خشن و محسن بر قیامت باوید و نفع
 آفتاب و شمس و نور و سحر کشت اسکا گن
 در ماه چارده ماه شب اول بلال
 شوی طرف کعبه جنوب غرب و مغرب می چوین
 چاندنی مشابیه و صحرای آفتاب و رن
 ساج و شام و مساجد و مسجد و حجر و گاه
 نزاله اولایا لایح جابر استا و می می برد
 تند باد آند می جگر جگر کوبن باد و هوا
 برقی کلی بر دهنک قوس رخ بادل سجا

[illegible]

در پیش باران و چاهها و دریاچه ها
 او ششم سال به منتهی بر کجا رسید
 قرن یک گز را پس بر یاد سال ایجا
 دن عجم و در زمان و از جگانه است
 یوم دن پسون بر روز اسیر و در روز
 شمس است اتوار یکشنبه و دو شنبه چهر
 ششمی بر جیس ای و شنبه جمعت
 گنبد است سخته لیل بهر باران است

زانکه به چاه و دریاچه ها
 رفیق اشتهاره چمنان شهر و عام سال
 با و کبسه لونی و اور عام قابل ایجا
 دوش گزری است است شب گلی
 در واکل پسون و در واکل
 اور شنبه شگل اور بدنه چار شنبه
 زهر شگل اور آدینه و جمعت
 اور ششمی و ششمی تن بدن سرفق در

فصل دوم در بیان اعضاء مناسب و ترتیب جسمی آنها

کوه پری و کاسه سرخ و چاه
 مانگ فرق و ریف کبسه و جوی بال
 ما تا پیشانی چین برون ابر و در کان
 شوق کویا کبشی و صدغ و در استخوان
 ناک بینی و تنه و خدر و در خیاره کابل
 کابل و در شایا و در جوی و در شمس

عظم و بی غضب چاه و نوری
 گنبد شایه آری آینه وجه و چهره رو
 نور مینا کی نظر چشم و کبسه و شایه و در
 زمره کدیا کوک و سنا سماعت گوش
 موچه سلیت و در شایه و در شایه
 باجه و صانع مننه و دیان و شمس و گوشت

در پیش باران و چاهها و دریاچه ها
 او ششم سال به منتهی بر کجا رسید
 قرن یک گز را پس بر یاد سال ایجا
 دن عجم و در زمان و از جگانه است
 یوم دن پسون بر روز اسیر و در روز
 شمس است اتوار یکشنبه و دو شنبه چهر
 ششمی بر جیس ای و شنبه جمعت
 گنبد است سخته لیل بهر باران است
 عظم و بی غضب چاه و نوری
 گنبد شایه آری آینه وجه و چهره رو
 نور مینا کی نظر چشم و کبسه و شایه و در
 زمره کدیا کوک و سنا سماعت گوش
 موچه سلیت و در شایه و در شایه
 باجه و صانع مننه و دیان و شمس و گوشت

فصل سوم در بیان خوششان و غیر هم مناسب ایشان

نوشته خوشی و قرابت است
نوشته دو لک که خدای پناه

سابقہ سید من قریب خوش شہ (۱۶۰۰)

سچی لڑکی سچے صبیٹے اور سچے پوتے

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ لَمْ يَلْمِزْهُ أَحَدٌ مِنْ بَنِي آدَمَ لَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ إِلَّا وَجَدَ فِيهِ حَقًّا

نیکه بجای بجای خست الزوج و نند او

عبدالمجید بن محمد بن عبدالمجید

سید جو ہر نے یہ شعر لکھ دیا ہے کہ

گنہ والہ من ذوی القربا اتقربا

... و ...

بسم الله الرحمن الرحيم

انما دایه سبب است از این که در وقت افتاد
بعد از این که در وقت افتاد

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وكرمه

ما بعدہ کا ہونا میں ایک ہی ہے

سابق شد من خیر سیر اخشن در بار و حوا

سجدی ہی مسلک اور سدھیانہ خوشی

اور خیر خانہ محمد اسماعیل اور بیوی

نقشہ بیای سہاگن محضتہ عورت عورت
۱۶ ۱۵ ۱۴

اور تین سو چھ لڑائی عورتیں نسوان نسلا

سلسلہ دورانی جہانی اخت و مشیر

نیزه سبزوئی سحر سالی خازنه خواهرزین

ماوراء آمو و دای حاضنه مردمی بنام

آل اولاد و عزیزین نہا اور داد و انصاف

اور سر قماہی نوخذ ول اور یورین

کھائی منہ بولا سرا در خوانده و کو که فریغ

از سر امر اخوانی و علانی بیضا باب کا

ابو الحسن ایسا در زاده او در عمر حیا

۱۰۸

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

قوت مرناجم مرده لاش می مرده مرا
 سوت بزرگ دشت میراث وراثت کر
 نصف و نیم آدواتانی تلت چوئی
 انجوان نیتا بر شتم نوان تا سنج
 کثرت افزونی کمی قلت بهت بسیار
 علامت مشوره کنکاش می نیکی صلاح
 فرض واجب نرم و از بس ضروری می گام
 وافر و خلی بسا و بس بهت کمال
 دل مستنای دل آزاری مصیبت هر
 حصین لینا عصب بد ترقع و بفعل اب
 در کی جا جاکظم و جفا جور و ستم
 مهربانی رافت الفت دوستی لائق
 بار صبا و صاحب می ندیم همنشین
 و حال همت آبر و غت جماعت جفا
 لیا آبهین تلافی لنا جلنا اختلاط

اور مجازه غش می مرناگز نای فنا
 باننا تقسیم حصه بانث پس افزون
 پانچوان نیم ششم حصه سیدس ستم
 اب در دوجند وضعف گنا و دنا و سوان
 او قلیل و کم می تهور اتود با انب ای
 نارد و نا جانز و مشروع و جانز می جاح
 اب در و نا جانز مساوی مستوی پیش و کم
 او بجلانی حسن خوبی کام می فعل و عمل
 دل کا خوش کرنا می دلدار می نیکی می ثواب
 او عتاب رب خدا کا قهر می غضب
 او خاطر داری و بجوئی سخاوت می کم
 او را بهت لیاقت معربان شفق شفق
 او حمایت می مدد حامی مددگار و معین
 انجمن مجمل خوشی شادی می چه جانز که
 او تملاعب جیش حیا را بسین فرخت

در مجازات غش می مرناگز نای فنا
 در باننا تقسیم حصه بانث پس افزون
 در پانچوان نیم ششم حصه سیدس ستم
 در اب در دوجند وضعف گنا و دنا و سوان
 در او قلیل و کم می تهور اتود با انب ای
 در نارد و نا جانز و مشروع و جانز می جاح
 در اب در و نا جانز مساوی مستوی پیش و کم
 در او بجلانی حسن خوبی کام می فعل و عمل
 در دل کا خوش کرنا می دلدار می نیکی می ثواب
 در او عتاب رب خدا کا قهر می غضب
 در او خاطر داری و بجوئی سخاوت می کم
 در او را بهت لیاقت معربان شفق شفق
 در او حمایت می مدد حامی مددگار و معین
 در انجمن مجمل خوشی شادی می چه جانز که
 در او تملاعب جیش حیا را بسین فرخت

سبب کا اثر نکل چکے ہاں آتش تو لا
 چنداں شہر شہر کا فائز ہی خندہ سنی
 خرم کی خمیازہ انگڑائی پر اوچکی فوا
 آکھین گھبراہٹیں محکم غم غم
 گلہ بانی پھوڑا دل سوچن آس و دم
 ریشہ خلد و سرکہ کھانسی شوک لب لب
 تلونیت سخی شالی رومی ستقر غنی
 آدھاسیسی شہیقہ اور درد سر صداع
 غب تجاری باری نوبت حتمی پی پی
 کھجلی خارش تری جرت قو باہر د
 خستہ گھلبل زخم گھاؤں کم آفت و مال
 طول لبنا و غرض چوڑا چوڑا عریض
 چارہ درمان منفعت ہی فائدہ قیمت
 آرمودہ ہی مجرب محض دارودوا
 گرسنہ پھو کا گھایا سیر ہی محبت سرو

کج دہن ہی ٹٹھ مہتمما کر نہ اور دوا
 اور شہرہ پھریری اور غلیغ گدی
 چھینک عطسہ در فازہ ہی جمائی شائق
 گل گنجا پھر پھنسی نیس شیر و سفہ گنج
 ڈھلکا و مٹھ ناخہ ظفر و صبح درد و الم
 اور انجانی تنوع اور حلقوری خناق
 اور مالینو لیا سو دای مرگی صرع ہی
 اور سل والا ہی سلول اور بد اخلاص
 کھسرتہ سرخہ جدری ہی چپک تیا
 آتشک گرمی پھیولا آلیہ دہ ہی را
 اور عصا بی پھیلا زخم کا ہی انبال
 روگ بیماری مرض و گی ہی ہمار و مر
 آزمائش تجربہ پیدا و زرشک سی طبیب
 دکھ الم حلاب سہل اچھا ہو جانام
 اور بوس حرص تو اضع اور اور غوت

کج دہن ہی ٹٹھ مہتمما کر نہ اور دوا
 اور شہرہ پھریری اور غلیغ گدی
 چھینک عطسہ در فازہ ہی جمائی شائق
 گل گنجا پھر پھنسی نیس شیر و سفہ گنج
 ڈھلکا و مٹھ ناخہ ظفر و صبح درد و الم
 اور انجانی تنوع اور حلقوری خناق
 اور مالینو لیا سو دای مرگی صرع ہی
 اور سل والا ہی سلول اور بد اخلاص
 کھسرتہ سرخہ جدری ہی چپک تیا
 آتشک گرمی پھیولا آلیہ دہ ہی را
 اور عصا بی پھیلا زخم کا ہی انبال
 روگ بیماری مرض و گی ہی ہمار و مر
 آزمائش تجربہ پیدا و زرشک سی طبیب
 دکھ الم حلاب سہل اچھا ہو جانام
 اور بوس حرص تو اضع اور اور غوت

او چھوٹی نیچان ڈرتیں دوکڑے نیم
 سوشیار اور جاگتا سدا اوقات یا کر
 سینا تو اب تلیم پر تعبیر ہو تاویل خواب
 بردباری علم بجا طیش نہ غضب
 خادم و کمینہ شاگرد و معلم استاد
 لکھنا پڑھنا ہی نوشت خواند لایہ صحر
 جھٹی ٹھکت لو غنی لکھنا تحریر و رقم
 صوفیہ و دوات آری سیاسی ہر زبان
 و میلی ہر دین طبق ہر ما و انبار
 لکھنا ہر دست و تر و قلم اور منشی ہر دست
 بے پڑھانا خواندہ و کمینہ ہر بین و غنی
 امی ناخواندہ ایشیائی تا نصف سہو بھو
 بقراری اضطراب مضطرب ہر بقراری
 گروی رکھنا رہن ہر شکنجہ بتلی عقل
 ساہ ساہو اور بایر سود سفته مندو

مقرر می ارزه ی دگرگن است چنانچه
 ناظم وضعه ی سوتابند قوم و خواب
 پوشیداری جاگنایداری یگناب
 بی ادب بتاج خوعات مؤدب با ادب
 اورکتب سی و بستان قاعده حفظ
 اور آموزش کجانی سمجھ فہم شعور
 کاورد چکین چھری ی کلک غامضی فلم
 اور کاگد کاغذ و قسطاس نشیمن کتاب
 اور لزوجت چپس ی اور سچ چوپا
 بیخیزاواقتن واقف ضرور و خیر
 اور بڑا عالم سی علامت یون سرگ ذکی
 چالیوسی ی غرض شداد خوش حکم
 قرض قرین و ام دیون یینار و قرض
 گھر کا سامان ی اثاثت لبت غایت
 کیسہ پھیلی پھیلی ی اشرفی ی مغربی

[illegible]

[illegible][illegible]

قصہ و نقل معکات کی کہانی بھیدان
 کانچھوئی بخوشی سرگوشی آگے رو
 نیک بہت نیک عادت بھلائی
 جہد و کوشش تندی اور تقصیر
 محض لنگل شمع چیل دل با محبوب
 ناز سے چنا بخت چہ خیر ای ناز
 سا نوا لہری سبز رنگ چھاسن کو
 عیب بینی عیب جوئی نکستہ چین عیب
 اچھے طرز گفتگو و بہتر حسن خوش بھلا
 ماسر و خوش تھا و خوبصورت حسین
 بد خو و بد سیرت و کج خلق بد اخلاق
 دوسرا تانی مثال و مثل مانند و نقل
 نازنین نازک بدن اکا کی کیا بقیل
 حسن خوبی مایہ رو بھلائی
 و حرم شہرہ عفو ان جوئی کا

اور نزلت نازکی انداز اداسی لاؤ تان
 شیر گین شہر شہر لبتا کی سیرت
 چندہ رو بہ مکھہ اور خوش طبع دایہ
 قہقہہ چلا ہنسنا مسخرہ مانع ٹھہر
 خوشی خصلت و مروت خلق اچھا خوب
 خود نمائی و مرج اترنا سازش و صل
 اور بدت شکل و صورت زشت نازیبا
 پیچھے بد کہنا غیبت اور باتیں گفتگو
 اور برائی ہجو و ذم وصف سنائش
 زشت بد کالاسیہ فام و دنی ناکین
 بیش بہا پیش بے مانند اکا طاق
 اور لاثانی کی کیا خوبصورت جمیل
 گلخ و گلہ گل و گل و گل و گل
 اور بہت اچھا حسن گلدن گلستان
 فتنہ و آفت قیامت و آرائش سنگا

اور نزلت نازکی انداز اداسی لاؤ تان
 شیر گین شہر شہر لبتا کی سیرت
 چندہ رو بہ مکھہ اور خوش طبع دایہ
 قہقہہ چلا ہنسنا مسخرہ مانع ٹھہر
 خوشی خصلت و مروت خلق اچھا خوب
 خود نمائی و مرج اترنا سازش و صل
 اور بدت شکل و صورت زشت نازیبا
 پیچھے بد کہنا غیبت اور باتیں گفتگو
 اور برائی ہجو و ذم وصف سنائش
 زشت بد کالاسیہ فام و دنی ناکین
 بیش بہا پیش بے مانند اکا طاق
 اور لاثانی کی کیا خوبصورت جمیل
 گلخ و گلہ گل و گل و گل و گل
 اور بہت اچھا حسن گلدن گلستان
 فتنہ و آفت قیامت و آرائش سنگا

شہ سلطانی خزانہ گنجی و حلیہ تاج
 گلہ پوزی شتر اونٹ اور پراسی قتل
 مخمر زن نصرت دیاری و قبا بوس
 چھاپہ شغون صدمہ بیت آبنگ
 ساجہ چھاپہ شغون صدمہ بیت آبنگ
 زنجی و موج گھیل پھیلش جنگ جدا
 موج و لشکر سیہ نظم و نسق غریب
 جیت و فتح و ظفر و فائدہ ہی انتفاع
 غیمہ ڈیرہ عبد بندہ لوڈی ندی کنیر
 سب سیمہ آزاد و حر کا کا غلام زرخیز
 فیلیان ہی باقی و اننگس گاتی فیلی
 اونٹ ہی شتر حمل کجاوہ جھول جل
 کوس نقارہ شکوہ و مرتبہ شہت ختم
 زہ و ترچہ کمان و شنگ و شہر تیر
 محبت کش تیر دان سو قاری و تیر کا

سرور و سرور رسید باج محصول و حلیہ
 پوٹیا پوٹیا و اور فارس و گھوڑا کاسو
 اور لشکر خجند و لشکر گھوڑا خجند و شتر
 لکچہ کارنا ہی عاقبت و لکچہ کارنا ہی
 اور نشانہ ہی برف گولی گولی گولی
 حملہ فرصت واریا ہم قتل کرنا ہی
 جنگ شہجائی شہریت بھاگنا ہی اور
 اور غنیمت لوٹ جھگڑا خجندہ باقی شاع
 اور و لیا دل ٹراڈر اک اندک شہر ہی
 سو فامیر و بے ساکھا خجند و بلید
 سوڈی و خیلوم باقی انت و دندان خیل
 اور محافہ ڈولی و کرب ہی سواری شہر
 تیرہ بھالائی پھر ہر پرچم و راست علم
 اور سنان بھال اور حاجت کش گھاؤ ڈر
 تیج ہی تلوار اور ساٹھ و دشنہ ہی جھل

شہ سلطانی خزانہ گنجی و حلیہ تاج
 گلہ پوزی شتر اونٹ اور پراسی قتل
 مخمر زن نصرت دیاری و قبا بوس
 چھاپہ شغون صدمہ بیت آبنگ
 ساجہ چھاپہ شغون صدمہ بیت آبنگ
 زنجی و موج گھیل پھیلش جنگ جدا
 موج و لشکر سیہ نظم و نسق غریب
 جیت و فتح و ظفر و فائدہ ہی انتفاع
 غیمہ ڈیرہ عبد بندہ لوڈی ندی کنیر
 سب سیمہ آزاد و حر کا کا غلام زرخیز
 فیلیان ہی باقی و اننگس گاتی فیلی
 اونٹ ہی شتر حمل کجاوہ جھول جل
 کوس نقارہ شکوہ و مرتبہ شہت ختم
 زہ و ترچہ کمان و شنگ و شہر تیر
 محبت کش تیر دان سو قاری و تیر کا

دہنی جانب پر مین است بامین جیسا
 شمعین میدان چو آئینہ سکر مشق گنگ
 لادہ روئی گلارہ گارامری دو مشیر
 نیمبرک دیوار حاکم سوٹ دھنی تیر
 گنگرہ گنگورہ چچا گنگ و باران گز
 بازو چو کشت در پوٹاں بخت خانہ
 مگر ہی پرچا و پتی طہیل حیر چھین
 باکا حد جانب طرف کھڑکی در کھ نوخذ
 چوکی در وادگی رف پچا گنگ بخت
 عالی اوچا اورا چنبا عجب حیران گنگ
 ابھن و بھنا سفید و جلای خالص را
 لالی محبت سرخ و اخمر لال سوہان گنگ
 خط لکیر سوہا گنگ بختی نقش
 امر قانی بہت امر سیاہی مارا
 تاملان شمع اجالا روشنی پیدا عیا

کو تھری چو کرا اقلاب مضبوط است
 کچر احاطہ کھم شون کن گنگی اونگ
 گار و دم مخوط گنگی رچ تو وہ بنر زحیر
 سقف محبت شہر لٹھا بام کو مخا پورام
 رستی ہی سید اور پناہ میرا بخت
 تختہ در می کو ازا و بخت مٹی باب
 اور در و موروی پچی است ہی دھنی
 قفل تالا گندی ہی زنجیر کنی کلید
 طارم نامی تھوئی ارچک و قبہ کلس
 بیل بوٹا ہی گار بخت گنگ لٹھا بام
 نیکون پیدا حضرت خبری خبر خیر
 زردی حضرت زرد بخت گنگ بختی گنگ
 اور کالک ہی سیاہی نقش لکینا او گنگ
 اور سفیدی ہی سیاہی رچی تاب
 اور گر باہر زحام اور پوشیدہ نہان

کچر احاطہ کھم شون کن گنگی اونگ
 گار و دم مخوط گنگی رچ تو وہ بنر زحیر
 سقف محبت شہر لٹھا بام کو مخا پورام
 رستی ہی سید اور پناہ میرا بخت
 تختہ در می کو ازا و بخت مٹی باب
 اور در و موروی پچی است ہی دھنی
 قفل تالا گندی ہی زنجیر کنی کلید
 طارم نامی تھوئی ارچک و قبہ کلس
 بیل بوٹا ہی گار بخت گنگ لٹھا بام
 نیکون پیدا حضرت خبری خبر خیر
 زردی حضرت زرد بخت گنگ بختی گنگ
 اور کالک ہی سیاہی نقش لکینا او گنگ
 اور سفیدی ہی سیاہی رچی تاب
 اور گر باہر زحام اور پوشیدہ نہان

بجای آنکه
میرزا
منتخب مصطلحات

[illegible]

چنین چنگلی ز غلّه اور غاره عمره
میل چنگ و غوغی و دانتون مسوگوسوگ
بغل پشاک رفدحه کهدی کهور افملر
نزدیکان در سنه سحری از دکل و ساع
گنھا پیشه ارکان و جھل و کیم پیر و
کوچ انداز و او قسطاس تکیه چوئی و
آنج آتش خمره انجان و خمره ناستعا
مکھه چوئل کھه ناستر و کھنا انطا
خوب و دیگ گلین نامدی مکنایه چوئل
بازن سنج و شیر چنگاری چوئل و دیگ
دیگ و چوئل قدیمی و کھنا عطا سحر و
دین و روغن مل و میده و میده و میده
روغن و میده و میده و میده و میده
میشه و میده و میده و میده و میده
حال کاتار و میده و میده و میده و میده

[illegible]

خیریت اجوانی اور روئی پتلی قاطر
 آرد آنا خشکی سیم جانہ پیراروئی نان
 زاد و نشتہ یو کلی کلجہ سوکھا گوشت قاق
 میچہ قاسق اور سیالہ جام و نشتہ
 چھاج و دوع اور دی جوات و جھجھ
 مسکھ کھن و پھو ندی و پھو کھن
 و جھیا کھن و جھیا کھن و جھیا کھن
 زرد و جوب زرد و جوب بلدی و جھیا کھن
 مح و اصینی و اصینی اور ساج تیرپات
 سبیل و جھوٹی الاچی اور الاچی قاق
 چرب چکنا اور چکنا و جھوٹی تیرپات
 کھن و جھوٹی کھن و جھوٹی کھن
 کھن و جھوٹی کھن و جھوٹی کھن
 اکھن و جھوٹی کھن و جھوٹی کھن
 کھن و جھوٹی کھن و جھوٹی کھن

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

اور شیرینی مٹھائی و برہ خشکہ و نبات
 اور چار چار و طینی چشمہ عمدہ نفس
 اور دیاسی و زرش و ناشتا رقیق و نبات
 اور گار و حار و غلیظ و ذوق و در پیکار قق
 فعل پھل اور پھل گداسی بجنہ چھابو
 اور بھوسہ و عنبوس و سوہ سائیدہ
 قطب کیلی کو بہ موصل کو ققہ کوٹا
 غلہ انسان حجاج سوک و طاس و شکر
 اور ستعلی استعن و زنا و عتیق
 اور سوہ و پٹلیا خم مشکا سوہ و جہ کھار
 اور گنجایش سما و چا بیتا مسئلہ
 پیش قیمت و بری قیمت کا شکر
 رست سدا اور لباب و کنارک و کھار
 چرم و ربما و شک و لکاسی و جاری و گرا
 اور کلا وہ اشیا لکری گنہ و سوک و

گالا پانڈہ سہرے مہکے مندر رشتہ موان
 رشتہ دور دوران ابرہ موتی ناکا سہرے
 گارا در غرض قنبر بیت قطع و تنگ
 لای تہ دہر دولانی پیر بن کس
 محل مجلس سہرے و خرمی غنیمت نشا
 مسرہ دیوت ربانہ لودیا دیکھا
 گارہ جھولاپا لپا لپا مہر تہج جھول
 پکڑی سہرے ستار اور روال سہرے
 ذیل دین سہرے قبا چکن سہرے یا با ازا
 جامہ کپڑا اور کڑا سہرے قیص ورتہ جاہ
 ننگا عریان سہرے رشتہ اوٹ رتہ عازنک
 گدی سہرے سہرے باتس گا وکلیہ سہرے
 نیمہ مخلوج و ملائم نرم لہ صفا فی صفا
 گھڑی سہرے سہرے اور سہرے تہ صوا
 سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے

اور ایشین جھگڑا اور سہرے غزل دیشمان
 درزی خیاط اور تل سہرے سہرے سہرے
 دوست سینا اور سپاہی دوختہ اچھا در
 اور چٹائی بوری سہرے ناک و کسل پلاس
 اور غالیہ سہرے قالین اور سہرے سہرے
 اور سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 بلنا جہنم سہرے سہرے سہرے سہرے
 اور کلی دھبی ترزا اور کپڑا توپ باجہ
 پاٹ سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 ذل ذلت سہرے سہرے سہرے سہرے
 دھانسن سہرے سہرے سہرے سہرے
 اور سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 اوٹا برہ آستر سہرے سہرے سہرے
 چاندنی فرش سفید گز ذراع و توپخان
 گندہ موٹا رتہ سہرے سہرے سہرے

اور ایشین جھگڑا اور سہرے غزل دیشمان
 درزی خیاط اور تل سہرے سہرے سہرے
 دوست سینا اور سپاہی دوختہ اچھا در
 اور چٹائی بوری سہرے ناک و کسل پلاس
 اور غالیہ سہرے قالین اور سہرے سہرے
 اور سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 بلنا جہنم سہرے سہرے سہرے سہرے
 اور کلی دھبی ترزا اور کپڑا توپ باجہ
 پاٹ سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 ذل ذلت سہرے سہرے سہرے سہرے
 دھانسن سہرے سہرے سہرے سہرے
 اور سہرے سہرے سہرے سہرے سہرے
 اوٹا برہ آستر سہرے سہرے سہرے
 چاندنی فرش سفید گز ذراع و توپخان
 گندہ موٹا رتہ سہرے سہرے سہرے

نهمی عزیز الدین احمد نظر ساکن علیہ

نمایش خدا میں ہر نام اور ہر آدم اور ہر جسم ہر جان و کلام اور

<p>سجی سوات منقعات قطع جلال آباد ہر تجرات اللہ و سوات مودقنا نان ہری کسوتنا مجمع نام میں میں میں میں دوسم ملی کہ کہ نام ملک بلبلان ہری اسکندریہ منقول کہ سعد آباد چل آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں چور کہ درہ ہر بلبلان میں میں میں گاون آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں ہر بلبلان میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں جس میں میں میں میں میں میں میں نیرا چاہی میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں</p>	<p>نورانی فیروز احمد پیر پیر پیر پیر ہر میں میں میں میں میں میں میں چون کہ بلبلان ملک بلبلان ہری کسوتنا مجمع نام میں میں میں میں دوسم ملی کہ کہ نام ملک بلبلان ہری اسکندریہ منقول کہ سعد آباد چل آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں چور کہ درہ ہر بلبلان میں میں میں گاون آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں ہر بلبلان میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں جس میں میں میں میں میں میں میں نیرا چاہی میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں</p>	<p>نورانی فیروز احمد پیر پیر پیر پیر ہر میں میں میں میں میں میں میں چون کہ بلبلان ملک بلبلان ہری کسوتنا مجمع نام میں میں میں میں دوسم ملی کہ کہ نام ملک بلبلان ہری اسکندریہ منقول کہ سعد آباد چل آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں چور کہ درہ ہر بلبلان میں میں میں گاون آری اللہ اکبر بلبلان میں میں میں ہر بلبلان میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں جس میں میں میں میں میں میں میں نیرا چاہی میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں نیمہ میں میں میں میں میں میں میں</p>
--	--	--

نورانی فیروز احمد پیر پیر پیر پیر

نورانی فیروز احمد پیر پیر پیر پیر

نورانی فیروز احمد پیر پیر پیر پیر

میند پون مچانکرونی با چرخین خار
 سبزه آهنگ گاوچالاقلمبل خنجر
 مشک بیک و نرق برت دو لادوون
 رشت پهلوی شمن او رندس چرخ پهل
 و سب ی کوئی گوی سوت پیچ و زب
 حوض بر که کانی طلق پیمبر شورو
 ناخدا ی مالک کشتی طبری کشتی جبار
 پیرینه والا شینا و ر پار پونای عبور
 گزگ گنگا حور و دریا بجنور و آب
 مهری سینک قارق و زرق و کافور
 ندی جوتال لکیر اورنالی خدایا حبیب
 مزرعه کعبت اور کعبه الاما خط کین
 باطی فالیه و شیرید زین جوتی
 کعبات اندار و شیریدن من کا جوتا
 باغبان مالی حدیقه باغ گلشن سحر

پینا ساز گادی اور کو دیا می و شجرت
 چاه لسیان چاه خشک چاه شیر کوا
 اور شلایت چر کونا اور مدوگر و گل
 باولی چر وانی سیر می زین پاپ و چل
 عین چاه کن گنگن چر سوتا شایع
 شیل و ابلا المروج و اند طاق و نرق
 ناو کشتی کشتیان طایع و لایح و آرز
 غوطه زن غواص غا ابل اور گز زنا می
 اور قعیر و زرق گهر استخر تالاب
 قنطره بل سکل می طیر اماند هرید و سدر
 اور او سر خاک مرده دعو کا پانی کان
 اور کعبه والی نگهبانی حفاظت غل غلین
 پانی دینا آب پاشی برهناسر بالیدگی
 اور سبها کا متلفه چر آب سیر می بر لایح
 اور خیابان کیمیا می هم فضل چر پت چرخان

سبزه آهنگ گاوچالاقلمبل خنجر
 مشک بیک و نرق برت دو لادوون
 رشت پهلوی شمن او رندس چرخ پهل
 و سب ی کوئی گوی سوت پیچ و زب
 حوض بر که کانی طلق پیمبر شورو
 ناخدا ی مالک کشتی طبری کشتی جبار
 پیرینه والا شینا و ر پار پونای عبور
 گزگ گنگا حور و دریا بجنور و آب
 مهری سینک قارق و زرق و کافور
 ندی جوتال لکیر اورنالی خدایا حبیب
 مزرعه کعبت اور کعبه الاما خط کین
 باطی فالیه و شیرید زین جوتی
 کعبات اندار و شیریدن من کا جوتا
 باغبان مالی حدیقه باغ گلشن سحر

سبزه آهنگ گاوچالاقلمبل خنجر
 مشک بیک و نرق برت دو لادوون
 رشت پهلوی شمن او رندس چرخ پهل
 و سب ی کوئی گوی سوت پیچ و زب
 حوض بر که کانی طلق پیمبر شورو
 ناخدا ی مالک کشتی طبری کشتی جبار
 پیرینه والا شینا و ر پار پونای عبور
 گزگ گنگا حور و دریا بجنور و آب
 مهری سینک قارق و زرق و کافور
 ندی جوتال لکیر اورنالی خدایا حبیب
 مزرعه کعبت اور کعبه الاما خط کین
 باطی فالیه و شیرید زین جوتی
 کعبات اندار و شیریدن من کا جوتا
 باغبان مالی حدیقه باغ گلشن سحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

卷之四

1

[illegible]

باز گریه رخ شعله باز اور سپهر لاله گریه
 چای رخ رنگ و عصاره کوه لوی جو از
 و هو کنی بکینی دیمه او نشانی افروخته
 ریزه کبریا اور گلشنه سفسه رخ میا نو را
 هیچ آهین پس رخ و سپهریا نخل می درش
 را گن از زین دور صا صا و حیرت می تو تیا
 سر بسا کاسا روتن رخ و عیار
 قلینان بجز و معنی دوم اور سوال
 و روتن و روتن معنی غنایا
 ساراهه روتن الغره قصبه زانیسی
 نوبی نقاری می اور منحنی می بجا
 منتهی روتن جادو ساحه روتن دارا
 زعمیه بنگی می اور گنار می دیمه کمار
 گیتی روتن روتن روتن روتن روتن
 خیمه کویک می یال اور روتن روتن

اور بندہ و ملا سمیون باز چکاشیر
کو تہ چو با اور میانہ چ کالہا
بھی و کانوں سندان ہر نیک
رتی سون گھن و فطیس اور توری مظہر
اور حید آسن و لوہا اور تابا شمس
اور پیل کا بنجی اور پیل و شمس
نویہ گھریا اور کوئی و محک گر سار
یا حق لوی ہندی اور خیر مال
خانہ نقارہ و دل و وصال سنا سنا
باد جوان بھاڑ غنوں اگن و وھی خیر
بھاندی و نقل اور ہلال و ہزل مسخر
اور صورت بازی ہر و بیانیان
کار می گردون خرمی و حسن و نقل
و نرسنا سیلا شام بھر ابوہ و حرم
رہزنی غازی و ڈاکا کین و مال گھا

لشکری جندمی سپاہی و قزاقوں کے قزاقوں
 راہزن ڈاکو حاکمی اور چرواہا شہان
 بھارنگلہ کو کھانا وین و پتھر سنگ و
 پتھر و خربہ و کوڑی صیرفی صرافہ
 کتب پیشہ و فسان و سان و غیرہ کا
 پیشہ و تہذیب و چاند و انکلا و نوک و
 نائی و حلاق و حمام اور اکثر پیشہ
 شاخ کش و سینگ و الا سینگ و محجمہ
 نفع کن سینگ لگانا و محاسن و دم
 رانی و لشکر دہ ستالی و دوش و دم و جا
 پیشہ وری و کاسب و صانع و بھری و عمارت
 آری و شیر دانہ و دنانہ و عصفہ و انکلا
 سنبہ و ما اور کھارمی و شیر و تیر و ادا
 پانہ و سنی ازہ و آری و کدوی و سنی
 سانی و غالب و شہنشاہ و شہنشاہ

لکھنؤ لائٹ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ
 اور پھر پھر پھر پھر پھر پھر پھر
 اور کو بیڈن کچلنا ڈھیکلی یادنگ
 گاؤ کش قصاب ٹھک نرنڈھنا ک
 اور فنان کش بارکھنے والا موسیٰ تہرہ
 چاکو کزنگ اور ناخن صین نہری آیت
 عرق بن مضاد رکن اور شیر شیر
 تھکھنے دینا سر طغر و آزدن ی گوڈا
 شاخ سینگ ی کلک پھینا کٹانی آیت
 اور موچی کفش فرواہل حرفہ پیشہ دا
 اور پیشہ ی بسوا حرفہ پیشہ کاری
 اور دوآرہ ی برکار اور خیر دائرہ
 گینا عدربا منبیدن ی عبد بشما
 کھوکھاکا واک آجوف اور صفت ٹھون
 اور سیا وادش ی کوڑا خض و خاشاک

[illegible]

آدمی بیسردی تر بوزی دو گویان
آفتاب دوستی بی پول ہر سوچ مکھی
پورا احسان ہر سوچ کی رسالہ بھینلا

اور حیران تیر سیر اولٹا چوڑا گردگان
قلب اک احمق کا احمق ایک کا ہر آدمی
اور دانا روشنائی اور نصف انسان

باب دوم در بیان قواعد صرف و بحث حرف و درین فصل اول در بیان تعریف و تقسیم کلمہ و اسم بطرز مختصر و مصد

لفظ وہ جو بہ انسان معنی کچھ نہیں
اسم فعل و حرف کلمہ کی ہی ہیں تین قسم
مصدر و مشتق و جادہ ہیں تین اسم کی
جو نہ کلمے اور نہ اور اس کلمے صیغہ اور
بیت آما آید ہر یک کھنا آختن
پھر نا اور ہونا ہر کشتن کھیلنا ہر با
مول لینا ہر خریدن چاہنا ہر نہستن
گنا آیتا دن بیتا دن ڈالنا انداختن
کھینچنا تلوار کا ہر آختن پہنچتن
لانا آوردن اکھٹا کرنا ہر اندوختن

جیسے برون ہر کلمہ کو جمع ممل ای و مین
جسکے معنی مستقل ہوں پیر مانہ جان اسم
سبکی اب تعریف لکھا ہوں سمجھ لے اخی
وہ ہر مصدر او آخرون ہوں تین کریم
اور بریدن کاٹنا ہر اور سینا دو دو ختن
اور رسیدن پہنچنا ہر دوڑنا ہر تین ختن
اور افروندن فرودن بڑھنا کھٹنا کا ختن
اور خمیدن جھکنا اونچا کرنا ہر افراختن
اور کشیدن کھینچنا لگنا ہر آختن
پکنا پختن ہر رشتن بھننا جلنا سوجھنا

اور حیران تیر سیر اولٹا چوڑا گردگان
قلب اک احمق کا احمق ایک کا ہر آدمی
اور دانا روشنائی اور نصف انسان
جیسے برون ہر کلمہ کو جمع ممل ای و مین
جسکے معنی مستقل ہوں پیر مانہ جان اسم
سبکی اب تعریف لکھا ہوں سمجھ لے اخی
وہ ہر مصدر او آخرون ہوں تین کریم
اور بریدن کاٹنا ہر اور سینا دو دو ختن
اور رسیدن پہنچنا ہر دوڑنا ہر تین ختن
اور افروندن فرودن بڑھنا کھٹنا کا ختن
اور خمیدن جھکنا اونچا کرنا ہر افراختن
اور کشیدن کھینچنا لگنا ہر آختن
پکنا پختن ہر رشتن بھننا جلنا سوجھنا

ورفرمانای فرمودن گزینان

پڑھنا خواندن اور دین سمجھنا جاننا

۴. برخیز و برو اشتغال و غنا

اور سے خواہم نکلے او کو مستحق بنا
اور سے نکلے نہیں پس یہ نکلے اور بھی

فائل مغبول ہیں اور کسی مثال جو نیک
وہ مزاج طبع سنگ درخت آدمی

فصل دوم در بیان افعال و قواعد اشتقاق مع شیا

جسکے معنی مستقل ہوں اور زمانہ بھینٹ
 ماضی مستقبل مضاعف حال امر و ہی میں
 غائب و حاضر کے دو دو اور متکلم کے دو
 ماضی پر گزرا زمانہ یاد رکھنا ہی باب
 حسب طبع سے آمد سے آمد و خورد
 و غائب کے سبب ہیں یہ رکھنا خیال
 و حاضر میں ہے لاجع میں ہے اور دل
 جیسے آمد آمد و آمدی و آمدید
 ہو یہ ہماری می اول میں اس کے آئے حب
 واحد غائب میں ہے بہت ہی فی قریب
 جبر سے گفتہ است و گفتہ اند و گفتہ
 احتمالی کردی باشند بود کرتا ہے بعد

فعل مردودہ اوسکی تین چھ پر ہن سن انحر
چھ چھ صبر سے نکلیں غداں لیون
اور ان دو میں جمع ہن امی نیک
گر بنانا چاہے ماضی نوں مصدور کر
اور بنیدن بنید اور بردن ہے برد
جمع غائب بنائے توڑھا نوں دل
ایک کلمہ میں میم اور جمع میں میم دل
آمدہ اور آدمیم ہن کہ چکان بیکہ
جس سج می آمدہ می آمدن ہن لیون
ہر الف رب ضمیر انون میں لا حسیب
گفتہ اید وگفتہ ام اور گفتہ ایم ہر لغنی
انکو لا آخر میں ہلا ان پہلے اسی

[illegible]

یعنی شدہ خواہ شود میں میشود میں انکولا
 جبکہ آورہ شدہ ہی اور آورہ شوند
 حال یہ اثبات کا تھا اب نفی کا سن پیا
 جسطرح شکست و نبرد اور خبرہ مشغول
 قاعدہ رکھتی ہیں نفی موصول ذہنی
 کہ ماضی کے اگر اور حرف آخری وقتا
 امر حاضر کے اگر اول لگا دوسیم کہ
 ہوا اور وہ امر حاضر کے اگر موصول کا
 کہ وہ شو ہو جسطرح کہ ہو مشغول کی کہ
 امر غائب کے حکم مضارع ہیں یہی
 جیسے آیا اور بگوید اور باید کہ وہ
 اور یہی نہ ہی ہیں ان مضارع کی نفی
 جسطرح خبر ہو اور باید کہ خبرم ایچوان
 نون ال در ہے جیسے کہ امر حاضر کے خبر
 ماضی مطلق کے آخرین جہاں ہے اگر

جسطرح نفی مضارع کا ہر گز راقا عد
 اسطرح ہی بنا باقی بھی سب امی ہوتے
 جیسے ہوں نفی ہو وہ نفی کا بگیا
 اور خواہ برود ہی میں یوں ہی سب باخ
 شدہ شود خواہ یہ می پر نون آتا ہو
 امر حاضر وہ بنے جیسے ہر بر بنا
 ہی حاضر وہ بنے جیسے ہر پر ہے
 ماضی مطلق کے آخر ہے جہاں کہ سولیا
 جسطرح کردہ مشو پھر ہی ایسی سب کہ
 یا بنا باید کہ پھر لاکے یا بے امر کی
 اور یہاں وہ شدہ باید کہ آورہ شوم
 یا بنا اس نفی پر باید کہ لا کر یہ نفی
 اور باید کہ نیا ورہ شود موصول جان
 اسم فاعل ہو بندہ جیسے سبہ امی میر
 جسطرح زد سے زدہ مفعول ہو جہاں خبر

یہی ہے کہ جسطرح نفی مضارع کا ہر گز راقا عد
 اسطرح ہی بنا باقی بھی سب امی ہوتے
 جیسے ہوں نفی ہو وہ نفی کا بگیا
 اور خواہ برود ہی میں یوں ہی سب باخ
 شدہ شود خواہ یہ می پر نون آتا ہو
 امر حاضر وہ بنے جیسے ہر بر بنا
 ہی حاضر وہ بنے جیسے ہر پر ہے
 ماضی مطلق کے آخر ہے جہاں کہ سولیا
 جسطرح کردہ مشو پھر ہی ایسی سب کہ
 یا بنا باید کہ پھر لاکے یا بے امر کی
 اور یہاں وہ شدہ باید کہ آورہ شوم
 یا بنا اس نفی پر باید کہ لا کر یہ نفی
 اور باید کہ نیا ورہ شود موصول جان
 اسم فاعل ہو بندہ جیسے سبہ امی میر
 جسطرح زد سے زدہ مفعول ہو جہاں خبر

قاعدہ مفعول فاعل کی جمع کا ہے
 جملہ سینہ گان اور بدن گان میں

ہے بلکہ گان سے لاؤ الٹ نون کو
 یاد رکھنا چاہیے ان قاعدہ کو

فصل سوم در بیان حروف معانی و دعا بحضرت سبحانی

جبکہ معنی کچھ سمجھوں ملائے غیر کے
 چون مئی در بل آئی گرا چہ تر چو گرا چہ
 بر تو قربان جان امان نشین بامان
 تہا کجا در راہ غفلت پانی اسی دریا
 نیست شخصی مثل تو در ولہری تو کیستی
 رلف تو مانند سنبل بل چو مشک و عنبر
 چون من دل بردم ہمیش من بر ہم رو
 گر چہ میدانم کہ تو کی باز آئی از قلم
 تا و الترتیب کو اب ختم کرتا ہوں نظر
 حمد بی پایان کہ یہ مقبول خاص و عام
 خاتمہ بالخیر کرنا اور رکھنا شاد کام

حرف ہی وہ جیسے رب تبارک و تعالیٰ
 چون مگر لیکن ہم آئی کی مشا لیکن صبا
 رحم کن برہا برای حق دمی بامان
 صفا ظاہر کن کہ میدا می غبار از من چہ
 گر نباشی مہربان باشد چکو نہ زندگی
 اسی پر پر و چہرہ تو از گل تر بہتر
 بادت دلداریم لیکن تو عنما میدے
 مرو دل اگر ایجان یہ پانہم عاجز
 چٹھے والو کو کرانی اللہ اس بہرہ
 تیرے قربان ایذا اک اور میر کا نام
 از طفیل مصطفیٰ آل و صحابہ کرام

Handwritten marginal notes in Urdu script, including a large '33' in the middle.



تمام شد

[illegible]

خبرین را بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
عربی پرستک بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
چرخه بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بواو بوزن اردنزه پرستک بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
حسن آنکه خوانندیشی امروزیه ازان فردا کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
انتظار حشرت آمد اسیه توه کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بفتح پیکلی بفتح فاری ویکامرت بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
و کسرتنی و کاتن عربی و کاتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بواو معروف بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
پور او کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
قصه بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
باب تائی فوقانی تازه به کاتر بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
او تالاب کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
توه علوم هوا کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
زیر کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بفتح کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
موحده و ضم ذال بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
غده و کاف فارسی بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
ساک و کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بفتح تاه و کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
کاف فارسی و کون کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
موحده و کسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
توه بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن
بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن بکسرتن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جمله شکایات بفتح و نون غنه و کاف فارسی و آخر کاف عربی است که بفتح و هجین بالضم و موحده جفتی بالفتح استندان بالکسر
 سن کسر و تشدید استندار بالضم ستان کسر تنون بفتح تنون کسر و تشدید و فوج و سکون و او و را ممله شکو ک بالفتح و نون غنه و کاف فارسی
 و واو معروف و کاف عربی سنج بالفتح و جیم سندی بالکسر شکو کجاف و جیم فارسی سه کسر تشدید سوار بود معروف و سوس بفتح
 موافق اکثر و معتبر بود و مجهول موافق بعض سوار کسر کلن سوس بود معروف و تنوش بالفتح و کسر نون و شین معجمه سوا لخر
 و طای ممله سوا ک کسر تنون بوزن قریق سما بالضم و کاف فارسی سم و سیم بالفتح سیل ک کسر و عین ممله سیت تشدید و کسر یسلی بر و یا
 معروف و غیر بیا معروف و سن سبل بالفتح و واو سیر زبان موام دلی اور سیلانی ای س ماخو و را و سب بولسین بایشین معجمه
 شامن ک کسر کجاف حلی شافل ک کسر کجاف معجمه شای کچ و بال و یا معروف و جیم فارسی شاب تشدید موحده شاکر ک بفتح را ایشاب ک کسر را
 شاقول بقاف و او معروف و شالم بفتح لام شامخ بجای معجمه شایه بد و موحده مفتح و تشدید الفوره و بضم و تشدید باسری شبان بضم
 شنب بفتح و کسر و تشدید یسکری اور فارسی اردوین تخفیف شکافحات شبه جتین پو و او میا و بالکسر و کسر شین و
 فتح موحده شل و نظیر تشب بالضم شبت بالکسر و کسر شین تشدید فوقانی تشبیه و شین موحده شبر بالکسر شاکر ک شاکر تشبیه و فوج
 لام سکون نون و کاف فارسی شقیمه بفتح و یای معروف و تلج بکات ثلثه شخم بالفتح شخار بفتح و کاف شیط بالضم حین دیا شرق بالفتح
 شرسار قو حیم شری کسر الف مقصوره شش بالضم شیده هاتم و فتم و شمر بالفتح شمر بفتح و نون و شین شال کسر و عین معجمه شغبه
 بالفتح و فتح موحده و را ممله شغل بالفتح و بالضم شفا ک کسر شفت و شفت بفتح شکانک بفتح و فتح نون و و کاف عربی شکبه ک کسر شین
 و فتح کاف و سکون نون موحده شکال ک کسر شکو بالفتح و یا فارسی و او معروف و شکو نه بضم و کسر و او معروف و فاف معجمه
 شکوئی بالفتح و الف مقصوره کله عربی مین شکوه مضمتین مرتبه و بالکسر کله فارسی مین بهار عجم مین که شکوه و شکایت ک کسر کله
 اور عیات مین جوهر که شکوه با خطای اسکی یون تاویل کرنا چایه که اسکا عربی جانا خطای اسواسطه که فارسی مین آیا و
 مصرع صائب از ناز و عقاب او ندام شکوه و اگر کوئی کسه که بران بهی شکوه و بالفتح و الف مقصوره و اسکا جواب یہ کہ
 بران شکوه همین جو سکتا کیون که الف مقصوره که بعد جیب یای تنکیر لائے همین الف باقی رہتا ہے جیسے عصائی اور بران الف
 قطع مین همین آنا اسواسطه معلوم ہوا کہ بران شکوئی همین یہ شکوه بہا و اور یہ شکوہ کہ کجاف عربی او بکاف فارسی بھی شل الف و تشدید
 و بفارسی اردو تخفیف شلبو بالفتح و بای فارسی و او معروف و شلو ار بالفتح شلتوک بالفتح و فوقانی و او معروف و شلم بالکسر شمال ک کسر
 شمسہ بالفتح و عین شمسہ ک کسر شمس شمس بفتح و عین موم و بالفتح موم بی شامخ بفتح و تنبلیت و تنبلیت بالفتح و فتح موحده و یای معروف و
 آخر فوقانی و آخر دال ممله شبنار بالفتح و موحده و الف مدوہ شستہ و بالضم و فتح فوقانی و رای ممله شنگ بالفتح و نون و کاف
 فارسی شاور بفتح و فتح و او شولین و شولن بود معروف و و خای معجمه کاف فارسی موافق اکثر بود و مجهول موافق بعض شولم
 بالفتح و فتح لام شونیز بالفتح و نون و یای معروف و زای معجمه شوک بالفتح و کاف عربی شوق بالفتح و فتح موحده شما بر بفتح و جیم و
 رای ممله شلا بالفتح و کس کہ او سکی سیای مثل تلی کے ہوتی یہ اسواسطه آکھ سے مشابہت ہے مین شیاریدن و شیاریدہ

[illegible]

فلكه بالضم قمر الفتح قندق بالضم وضم دال قوت بالفتح گمانی فواتح بضم قول بود معروف قوه بالفتح دهن وضم تشدید میبخت فوج
 بقوتانی و فوج بدال بود معروف فتح ثالث و راجع نون آخر بضم قول بود معروف فتح فاکانی هند بالضم فیه بالکسر مدین بضم باب فاق
 قاتح بفتح های حطی قاتر کسر برای جمله قاتح بضم شین مجید قاتح بضم قاف ثانی قبه بضم و تشدید قبط و قبطی بضم و تشدید قمر و قمر
 و سکون تخانی و آخر طای جمله و آخر الف مقصوره فتح بالفتح و جیم قمره بضم و تشدید و فتح موحده و رای جمله قاتر کسر و تشدید و تشدید و تشدید
 قمر کسر و تشدید فتح و دال محاطی بالکسر طای قدر بالکسر قد بوزن جدید فتح بفتح بختین قدان بضم و تشدید و ذال مجید قرآن بالضم
 قرن بالفتح بعضه دس برس یا باره بعضه یکس یا س بعضه ساطع یا سولیا یا سواس مراد لیته بین میره نزدیک است و نمی توان
 اسواس که آن حضرت علیه السلام نه یک لشکر که دو عادی که عرش قرآنی جی تو ایک قرن آورده تلورس حیا اس است
 ثابت هوا که قرن سو برس کا برای سندی جنگ جو اسکا همی بی حال و قمر طاس بالکسر قرب بالضم قمر و کبر قاتح و قمر و دال محاطی
 بفتح بختین قزول بفتح قات و ضم و او قزول بفتح بختین و فتح و ضم قارح بالفتح قمر و ضم قمر قمر بالضم و ضم طای جمله قمر و بالکسر و قاتر
 بالفتح و سوسه قمر طاس بالکسر و وسین طای جمله قمر طاس بالضم قساح بالکسر و حای حطی تشهریه بضم قاف و فتح شین مجید و سکون عین و
 و دنی جمله و یای معروف قمر بالکسر قمرش بالکسر و کسر و دوشین قصاص کسر قصه بالفتح قصب بفتح بختین قصب اسکا بالضم و تشدید
 و ضم سین و تشدید و قمر کاف و رای جمله قمر کبر قطب و قطن بالضم قطن بفتح بختین قطع بالفتح قمر بالفتح قمر بوزن شعیب قفا و قفا
 قطنش بالفتح و مجید قطن بفتح بختین قلاب بضم و تشدید قلع و قلع بالفتح قلت بالضم قلعی قلعه بالضم و موحده قله بضم و ضم زای مجید
 قطنان بالفتح و قوتانی و موحده قطناس بالضم و دوقاف و سین جمله قله بفتح بختین و فتح زای مجید قطناس بالفتح قات ثانی
 و طای و رای مملتین قمر بضم و تشدید و فتح قمر کبر و قمره بالضم و فتح موحده و رای جمله و آخر الف مقصوره و آخر الف مقصوره و تشدید
 و فتح نون و موحده قمره بالفتح و فتح طای و رای مملتین قمر بود معروف و موحده و الف مقصوره و بفارسی اردو مقصوره قوس قمر
 بضم قاف ثانی و فتح زای مجید و حای حطی قمره فتح و دوقاف و سکون های اول و قمر ثانی قمره کردن یای معروف و فتح زای مجید
 قینه بالفتح و نون باب کاف عربی کات بقوتانی گادی بدال و ذال و یای معروف کار برای موتوف و دال مملتین
 کاثر زای مجید فارسی کاغذ بادی بیای معروف مصحح کاغذ بادی شمارد ابر و دیار ابر غنی کانج و کاگنه فتح دوکان و نون
 کاواک بدوکان و دواک بدوکان و دوا معروف کانی و کاسی بجزه و اکباده فتح و موحده و دال جمله کیش بالفتح و شین مجید
 کبریت بالکسر و یای معروف کبسیه فتح و یای معروف و سین جمله کبر بفتح کاف و کسر موحده کبیا و کبیه بضم کاف و فتح موحده
 و سکون تخانی و قوتانی و آخر الف مقصوره و تشدید کپی بفتح و کافای کما معروف و کافای بالفتح و دوقاف و کاف و کاف و کاف و کاف
 و کسر و الف و بالکسر کات بفتح کات و موحده و نون و دوا معروف کنگل بالفتح و فتح کاف ثانی کات بالضم و کات بفتح و تشدید و کات
 معروف و رای جمله کبه و کبک بفتح بختین کبه بفتح بختین و جیم فارسی کب بالفتح کیری بفتح سین و بالکسر کیر می کتل بالضم کاتان فتح
 و تشدید کرم بالضم و قمر کدر بفتح کاف و کسر دال کدس بالضم کدست بضم کاف و کسر دال و قوتانی کذب بالکسر و فتح کات

و کسر هم صد گزاری می هست بی ایاء و مبالغه نهفته چیسو ریاضت کے دوسرے کو میں خود گزشتہ کتاب کے مذکورہ صفحہ ۱۸۷ پر ملاحظہ فرمائیے
فارسی کے کچھ دیگر شہر میں کتب بالفتم موجود ہیں۔ البتہ میں کچھ بضم و یا می معروف و جم فارسی اگر البضم و عین مملکہ کہ بضم تہذیب
کر کہ بضم دو کاف کاتب بالفتم فتح سین مملہ موافق الفانس و موافق مخزن فحمتین کتب فحمتین و سکون نون و موحہ کرم
بالکسر کڑا الفحمتین بخش عربی میں اور کرم کلا فارسی میں اور تقدیر ہندی میں کراٹ بالفتم و تشدید و تشنگ کج بالکسر کروا بضم
و او و مجهول و تحمائی کرانی الفتم و یا می اول مجهول و ثانی معروف کرا تا بالفتم و فوقانی و نون کر کہ فحمتین اگر بالفتم و کاف فارسی اگر
بافتح و کاف فارسی و مملہ کر کہی بالفتم و یا می معروف اگر کہی بضم و کلا یا می معروف کرا تا بالفتم و موحہ و مملہ کر کہی بالفتم و بالکسر
و کسر لام کر کہ فحمتین ازای فارسی کشاف الفتم عین معبر کتب بالفتم و موحہ کلا کی کتب فحمتین کسوت و کسک بالکسر و فتم و او و نون و آخر
فوقانی و آخر کاف کسار کسر و الف ممدودہ کش بالفتم و معبر و حامی طلی کشاف و فتم و او و سکون رای مملہ و آخر ازای معبر کتب بالفتم
نا و کسری بالفتم و رای مملہ و یا می معروف کتب فحمتین کشنیز بالکسر و بالفتم و یا می معروف و رای معبر کتب کسیر و تشدید و حامی معبر
کتب بالفتم و مملہ و موحہ کفالت فتم و فاف و فخر لام و فوقانی کنگ فحمتین کفار بالفتم اسکا بیان لفظ چرخ میں گذرایہ بخوبین در
کتاب الفتم و تشدید گنی بالفتم و نون گنیہ بالفتم و جم فارسی کتب فحمتین و سکون نون و موحہ و مملہ و یا می معروف و رای مملہ کلابہ بالفتم
و تحمائی کل بالفتم کلابہ بضم و یا می معروف و جم فارسی کلا و فتم و او و کلم فحمتین کلغ بضم و معبر کتب بالفتم کلا بالفتم کلابہ کلابہ
بضم کاف و فخر لام و سکون نون و دال مملہ کلابہ بالکسر تہذیب و مجازاً فتم و فحمتین کچینا کلابہ بالفتم و جم کلابہ بالفتم و فوقانی مملہ
بہا یا می معروف کلابہ بالفتم و دو کلا تہ بالفتم و فخر تہزہ کمان گرد کلابہ کمان مہر بضم و فتم بے انصاف کسری بضم و تشدید
و فتم و سکون شکلو الف مقصورہ ناشیاتی ہوا مرد یعنی سفری ہرگز نہیں جو کسری کو سفری سمجھتے ہیں بڑی غلطی کرتے ہیں اور
وجہ اس غلطی کی یہ ہے کہ اکثر نے کسری کا ترجمہ فارسی امر و دلکھا ہوا و صحیح ہوا الفارس امر و ناشیاتی کو کہتے ہیں اور اہل
سفری کو جب انھوں نے کسری کے ترجمہ میں امر و دلیکھا اپنے محاورے کے موافق سفری سمجھے سفری ہندی پھل ہر جہاں سیر
نہیں ہوتا جسے شک ہو مخزن وغیرہ کو دیکھ کر کسری ناشیاتی کو لکھا ہوا درست تھی سین بیان کی ہیں اور لکھا ہوا کج سب کے
مثل سیب کے ہوتے ہیں اس سے بالکل شک دور ہو گیا اور لفظ جام پھل میں امر و یعنی سفری کو لکھا ہوا کون فتم و تشدید
و او و معروف کسیر روزن تیز کتا بضم ہر و کبر گو و کنگ دہن و فخر بضم و فتم و جم کج بالفتم و جم کہ فحمتین چرہی و فتم و تشدید
ہو یعنی زو جہر و بضم و تشدید چچا کنگاش بالکسر و نون غنہ و کاف فارسی و معبر لکھہ بالفتم و نون غنہ و فتم کاف فارسی کنگاشی بالفتم
و نون غنہ و کاف فارسی و نون و یا می معروف کتب فحمتین و موحہ کتارہ بالفتم و جم کتب فحمتین و سکون و او و جم فارسی
کئی فتم و تشدید و یا می معروف کتب و بالفتم و او و مجهول کنگاش بضم دو کاف و مملہ و دلی و بد و کاف فارسی مملہ و موحہ کو کتب
فتم و کاف و موحہ کج ہوا و معروف و معبر کو کج ہوا و مجهول کو و و کو و دو و نون ہوا و مجهول و فخر دال کو و دال کو و اب ہوا و اب
و آخر نون و آخر موحہ کو کاب سلی ہوا و مجهول و موحہ و یا می اول مجهول و ثانی معروف کو کتب ہوا و مجهول و سکون کو کتب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکنی بعد بالغ رسیدہ کے لغت فارسیست لکھ دیا اور لکھا شروع کیا اس طرح یہ غلطی جو کئی سالوں تک لکھنے کی کتاب سے
 یہ نہیں چلا جا کر تشریحی بہت قلم برہان میں اسکا ذکر ہی نہیں بہا بجم مفردات قلیل میں جو حرکات سکنت کا
 کچھ ذکر نہیں مثالیں جو دی ہیں انہیں تشدید و سکون شین دونوں طرح آتا ہوتا ہزار ہا شعر لکھے سب میں دونوں طرح
 پایا ہوتا وہ میرانی اسی سبب سے ہوئی کسی شعر میں ہوتا تو پھر کیا ہو چھنا تھا شعر سے بہتر کوئی عمدہ سند نہیں اہل غار
 کے کلام میں کہیں نشانہ شین نہیں پایا گیا اور اگر کسی غیر زبان کے کلام فارسی میں ہو تو اسکا اعتبار کیا بلکہ حضرت
 سعدی حضرت نظامی وغیرہا متقدمین کے کلام میں یہ لفظ ہی نہیں ہوا سوا اسے اکثر اہل لغت نے چھوڑ دیا ہر صاحب
 صرح لکھ بھی سکے ترجمہ میں لفظ مستی لکھا ہر میں نے ہزاروں سے پوچھا اور بیٹا کہ لکھیں تیار نہ لگا لکھو نہ پاس
 میں لفظ نشوہ نظر پڑا اور آگے عبارت میں لکھا ہوا تھا کہ یہ ناقص یا فی معنی نشیہ بھی ہو اور مثال دیکھی کہ رخی شوان
 و نشیان آئی سنگراں جب میں نے اس قول کو دیکھا تو قیاس کیا کہ بیشک نشانہ نشیہ متاخرین ہو اور اسکی اصل بھی نشیہ
 یہ نقیض ہر کسی نے نشیہ لکھا ہو گا اور ہرگز اضافت کی ہوگی یعنی مضاف ہو گا پڑھنے والے نے نشیہ ہمزہ پڑھا اور سوچتے
 زبان شعر پر جاری رہا پھر کسی رسم خط دان نے قیاس کو دخل دیکر کہ ہمزہ متحرک بعد ساکن بصورت حرکت خود لکھی جاتی ہو
 اور یہاں مفتوح تھی اسے بصورت الف لکھ دیا اور تقریر و تحریر میں جاری رہا یا نشیہ سے نشانہ ہوا بصرف فارسیان ہر
 ایسے تصرف کا بھی قویہ قیاس ہو نا عیان ہو جب اردو والوں نے نشانہ الف دیکھا سکون شین اور اگر شین الف ملا کر
 پڑھنا شروع کیا یہاں تک کہ الف کی ردیف میں لکھ دیا معروف و معلوم لکھتے ہیں یہ یوں تو کہنے کو بہت ہوتا ہو دولت کا
 یہ جو بیچ پوچھو نشانہ ہو اور محبت کا نشانہ اب یاد رکھنا چاہیے کہ فارسی میں اسکا رسم خط ہما لث اضافت نشانہ مع ہما یا زائد
 چاہیے اس واسطے کہ اگر نہ لگائیں تو ہمزہ اضافت کی کسپر لائیں جیسے صائب کے شعر میں ہر سنگ ہما ہی شہر جامی نشانہ
 سر شانیست نشانہ دیگر وہ دامن محراب ۴ اور بے اضافت ہو تو نشانہ مع ہما اور نشانہ بغیر ہما دونوں طرح درست ہو
 جیسے طالب آملی کا شعر گذرا اور تیسری توضیح یہ ہے کہ اگر نشیہ بصورت یا لکھیں اور ہمزہ پڑھیں اور کہیں کہ جیسے فارسی
 والوں نے لفظ میں تصرف کیا خط میں بھی تصرف کیا ہو تا اختلاف خط و لالت کر کے اختلاف لفظ پر تو بھی بجا ہو
 غرض نشانہ نشیہ جب بقدر شین ہو ہرگز فارسی نہیں پیشہ بندی ہو نشانہ الف کی مثال معروف و معلوم کا مطلع گذرا اور
 نشیہ ہما کی مثال ذوق کا یہ شعر ہر سہ الف کا نشیہ جب کوئی حرف جاسے تو جاسے پڑیہ دروہر ایسا ہو کہ ہر جاسے تو جاسے
 یہ سب بیان بہت سے علما شعرا کو سنایا جب ہزاروں نے پسند کیا تو قلعین کیا اور ہمارا ترتیب میں اس ترتیب سے
 لکھا کہ ایک تو نشانہ اور نشیہ اسکی اصل کا افضل ہونا صاف معلوم ہو جاتا ہو اس واسطے کہ نشانہ چونکہ متنازع فیہ تھا پیشہ
 اول اور نشیہ آخری افضل کرنے کے یہی دو مقام ہیں اس سے ہر نگہ دان باہر ہر طبع تیزی حدت خل مسر کہ بیشک
 جنگ بھی شہر اب ۴ نشانہ مستی سکون نشوہ نشیہ و فاسد خراب ۴ وہ مسر شہر اب ۴ نشانہ اور لفظ نشیہ کا خراب و فاسد کہ یہی خواہ

استقامتیں لکھ کر پڑھ کر دینی ہو وہ چور کی بھی جانے اور نہ خریدی جا سکتی

[illegible][illegible]